ادارہ

افکار و تاثرات ـــــــــــ قارئین بنام مدیر

پاکستان بچائیں: میری عمر 83 برس ہے مختلف امراض کا بھی شکار ہوں تاہم میں سچا اور پکا پاکستانی مسلمان ہونے کے ناطے وطن عزیز کو تباہی کی طرف لے جانے والے منصوبوں پر عمل درآمد کو دیکھ کر برداشت نہیں کرسکتا۔ پاکستان نہ بنتا تو ہماری حالت کشمیر اور گجرات کے مسلمانوں سے بدتر ہوتی۔ خودغرضی، نااتفاقی اور بے حیائی وہ عناصر ہیں جو اسپین کے مسلمانوں کے زوال کا سبب بنے۔ موجودہ حکومت خودغرض اور ملک کی سیاست کی سالمیت کو داؤ پر لگا رہی ہے، حکمران پاکستانی خزانے سے مراعات وتنخواہ حاصل کر کے واشنگٹن کے فیصلوں پر بحیثیت امریکی وائسرائے عملدرآمد کر رہے ہیں، صدر پاکستان کی زبان حال وقال میں تضاد ہے۔ پاکستان میں نجکاری اور اپنے املاک عیسائی یہودیوں کے حوالہ کرنا ملک کے ساتھ غداری کے مترادف ہے۔ کوآپریٹو فارمنگ واشنگٹن کا منصوبہ ہے۔ ملک عزیز اور افغانستان میں عیسائی مشنریوں کی یلغار شروع ہوچکی ہے۔ پاکستان کو بچائیں ورنہ یہاں بھی مشرقی تیمور دہرایا جائے گا۔ امریکی کمپنیاں یہاں پر اسرائیلی بستیاں تعمیر کر کے پاکستانیوں کا جینا حرام کردیں گی۔ مغربی تہذیب وتعلیم نئی نسل کو اسلام سے بیزاری کی طرف لے جارہی ہے۔ براہ کرم ہر ملنے والے لیڈر کو غیرت مند مسلمان بنانے کی کوشش کیجئے گا۔

(حاجی عبدالرزاق۔ ملتان خورد۔ تلہ گنگ)

مخلوط تعلیم: مشرف صاحب ہمارے ملک میں مخلوط طرز تعلیم رائج کرنے کا لائحہ عمل بنا رہا ہے۔ یہ کوشش سراسر نظریہ اسلام سے متصادم ہے۔ مغرب میں مخلوط تعلیم کے جو مہلک اثرات مرتب ہوئے ہیں انہیں دھرانے کی ضرورت نہیں۔ حکومت کی سطح پر سکولوں میں میوزک پریڈ جاری کرنے کا بھی سوچا جارہا ہے۔ بحیثیت مسلمان ہر شخص پر اس کے خلاف آواز بلند کرنا لازمی ہے۔ (دردمند حوا کی بیٹیاں)

قرآنی آیات واحادیث کی لاشعوری بے ادبی: اخبارات ورسائل میں مختلف صفحات پر قرآنی آیات احادیث اور اسلامی تعلیمات شائع کئے جاتے ہیں بعض اوقات صفحہ کے ایک جانب آیات واحادیث اور دوسری جانب فلمی اشتہارات وخرافات ہوتے ہیں۔ اس طرح غیر شعوری طور پر بے ادبی وگستاخی ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہوگا کہ قرآنی آیات واحادیث وغیرہ شائع کرنے کے لئے اخبارات ورسائل ایک مخصوص صفحہ مقرر کرے۔ خواہ چوتھائی صفحہ کیوں نہ ہو جس کے دونوں جانب یہی جواہر پارے ہوں اور ایسے صفحہ کی پیشانی پر واضح نوٹ لکھا جائے کہ ادب واحترام ملحوظ